پُرامن انتخابات کے لئے نوجوانوں کی تربیتی گائیڈ

آپ کا ووٹ۔۔۔آپ کی آواز

ووٹ کا استعمال ۔۔۔ ذمہ داری کے ساتھ

انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا طریقہ

ضروری ہدایات:

اپنا اصل قومی شناختی کارڈ ہمراہ لائیں۔ زائد المعیاد قومی شناختی کارڈ بھی قابل قبول ہو گا۔ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی قابل قبول نہیں ہو گی۔ قومی شناختی کارڈ کے علاوہ کوئی اور دستاویز قابل قبول نہیں ہو گی۔ پولنگ سٹیشن پر جانے سے پہلے اپنا شناختی کارڈ لے جانا مت بھولیے

پولنگ آفیسر آپ کا اصل قومی شناختی کارڈ اور انتخابی فہرست میں درج تفصیلات چیک کرے گا / گی۔ آپ کا نام اور سلسلہ نمبر بلند آواز سے پولنگ ایجنٹس کو پکارا جائے گا اور انتخابی فہرست سے آپ کا نام کاٹ دیا جائے گا۔ اسکے بعد انتخابی فہرست پر آپ کے نام کے سامنے آپ کے انگوٹھے کا نشان لیا جائے گا اور آپ کے انگوٹھے کا ناخن کے جوڑ پر انمٹ سیاہی کا نشان لگا دیا جائے گا (مرد کے لئے بائیں اور عورت کے لئے دائیں انگوٹھے پر نشان لگایا جائے گا)۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ نے اپنے نام کے سامنے ہی انگوٹھے کا نشان لگایا ہے

مطلوبہ کاؤنٹر فوائلز پر انگوٹھے کے نشانات (مرد کے لئے بائیں اور عورت کے لئے دائیں انگوٹھا) لگوانے کے بعد اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسر (APO) بیلٹ پیپر کی پشت پر دستخط اور مہر ثبت کرنے کے بعد عام انتخابات کیلئے سبز اور سفید جبکہ مقامی انتخابات کیلئے مختلف رنگوں کے بیلٹ پیپر جاری کرے گا جس کی تفصیل الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائیٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے

اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسر نے آپ کے بیلٹ پیپر کی پشت پر دستخط اور مہر ثبت کی ہے

اس کے بعد آپ ووٹنگ سکرین کے پیچھے جائیں اور اپنے بیلٹ پیپرز پر اپنی پسند کے کسی ایک امیدوار کے انتخابی نشان پر درست طریقے سے مہر لگائیں۔ اور اپنے ووٹ کی رازداری کا ہر حال میں خیال رکھیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ لگائی گئی مہر کی سیاہی کسی دوسرے خانے میں نہ لگی ہو

مہر شدہ بیلٹ پیپر کو دی گئی ہدایات کے مطابق تہہ کر کے بیلٹ بکس میں ڈالیں، تاکہ آپ کا ووٹ ضائع نہ ہو۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بیلٹ پیپر کو تہہ کرنے سے پہلے اس پر لگائی گئی مہر کی سیاہی خشک ہو چکی ہو

گنتی سے خارج بیلٹ پیپر...

- وہ بیلٹ پیپرز، جن پر لگائی گئی مہر سے یہ تعین کرنا ممکن نہ ہو کہ آپ / ووٹر نے کس امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالا ہے۔ اسلئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ لگائی گئی مہر کی سیاہی کسی دوسرے خانے میں نہ لگی ہو
- وہ بیلٹ پیپرز، جو سرکاری نشان (آفیشل کوڈ مارک) اور پچھلی طرف اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر کے دستخط کے بغیر ہوں۔ اسلئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسر نے آپ کے بیلٹ پیپر کی پشت پر دستخط اور مہر ثبت کی ہے
- وہ بیلٹ پیپرز، جو سرکاری بیلٹ پیپر نہ ہوں۔ اسلیے اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کو سرکاری بیلٹ پیپر ہی دیا گیا ہے
- وہ بیلٹ پیپرز، جن کے ساتھ کوئی کاغذ کا ٹکڑا یا کوئی اور چیز منسلک ہو یا اس پر ووٹر کی جانب سے کوئی نشان لگا ہو۔ اسلیے اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپکے بیلٹ پیپرز کے ساتھ کچھ بھی منسلک نہ ہو
- وہ بیلٹ پیپرز، جن پر مہر قانون کے مطابق نہ لگائی گئی ہو۔ اسلیے اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ نے مہر ایک ہی خانے کے اندر لگائی ہے
- وہ بیلٹ پیپرز، جن پر لگائی جانے والی مخصوص نو خانوں والی مہر کے علاوہ کسی اور مہر کا نشان نہ ہو یا اسلئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ بیلٹ پیپر پر صرف نو خانوں والی مہر کے علاوہ کوئی نشان نہ لگے
- وہ بیلٹ پیپرز، جن پر ایک سے زائد امیدواروں کے سامنے مہر لگی ہو یا دو امیدواروں کے سامنے بنے خانوں میں مساوی طور پر ایک سے زائد خانوں میں لگا ہو۔ اسلیے اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ نے مہر کا نشان ایک ہی خانے میں اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے لگایا ہو

الیکشن کے نتائج

ووٹوں کی گنتی کے ختم ہونے کے بعد پریذائیڈنگ آفیسر غیر سرکاری غیر حتمی نتیجہ کا اعلان کرتا ہے۔ گنتی کا گوشوارہ ہر پولنگ سٹیشن کا نتیجہ ہوتا ہے مقامی حکومتوں کے لئے گنتی کے اختتام پر یہ فارم احتیاط سے پر کر کے فارم کی اصل کاپی پر پولنگ اسٹیشن پر موجود الیکشن ایجنٹوں یا امیدواروں کے دستخط کروانا ضروری ہیں۔ غیر سرکاری غیر حتمی نتیجہ ریٹرننگ افسر کو بھجوایا جاتا ہے۔ ریٹرننگ افسر نتیجہ کو دوبارہ دیکھتا ہے اور پھر غیر سرکاری حتمی نتیجہ الیکشن کمیشن کو بھجواتا ہے۔ الیکشن کمیشن پھر 14 دن کے اندر سرکاری نتیجے کا اعلان کرتا ہے

نوٹ۔ کسی حلقے میں خواتین کا ووٹر ٹرن آوٹ 10 فیصد سے کم ہونے کی صورت میں اس حلقے میں دوبارہ الیکشن کرایا جاسکتا ہے یا اگر یہ ثابت ہو جائے کہ خواتین کو باقاعدہ معاہدے کے تحت ووٹ ڈالنے کیلئے منع کیا گیا ہو تو اس صورت میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہاں دوبارہ پولنگ کروائے۔

تمام ووٹرز کے لئے اہم ہدایات

- فوری طور پر ویکسین لگوائیں۔
- پولنگ اسٹیشن پر جانے سے پہلے ماسک پہنیں۔
- سماجی فاصلے کا خیال رکھتے ہوئے ووٹ ڈالیں۔

پرامن انتخابات میں نوجوان کیسے اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں؟

آزادانہ منصفانہ اور شفاف انتخابات جمہوریت کی بنیاد ہیں اور ووٹ جمہوریت کے استحکام کی طرف پہلا قدم ہے۔لازمی ہے کہ انتخابی فہرستوں میں درج 5 کروڑ سے زائد نوجوان اور دیگر بشمول افراد باہم معذوری، خواتین، بزرگ، اقلیتیں اور خواجہ سراء اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کرکے اپنا قومی فریضہ ادا کریں اور ملک و قوم کی تقدیر بدلیں۔ بطور ذمہ دار شہری، اپنے ووٹ کا درست استعمال کرکے پسندیدہ رہنماؤں کا انتخاب کریں جو آپ کے حقوق اور نظریات کی ترجمانی کرسکیں۔
الیکشن کمیشن آف پاکستان، الیکشنز کو پرامن، شفاف اور غیر جانبدار بنانے کے لیئے انتھک محنت کر رہا ہے لیکن ان تمام کوششوں کے باوجود کچھ لوگوں کے ذہنوں میں الیکشن کے بارے میں منفی تاثر پایا جاتا ہے جو عوام میں الیکشنز کے معیار اور شفافیت کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا کرتا ہے حتی کہ متشددانہ رجحانات تک کو فروغ دیتا ہے۔ اس سلسلہ میں لوگوں کے پاس الیکشن کے بارے میں صحیح معلومات نہ ہونا ایک بہت بڑی وجہ ہے۔لوگوں کو الیکشن سے متعلق صحیح معلومات نہیں ہوتی جسکی وجہ سے وہ نہ صرف الیکشن میں فعال کردار ادا نہیں کرسکتے بلکہ الیکشن کے بارے میں منفی خیالات اور تاثرات پروان چڑھانے کا باعث بنتے ہیں۔
الیکشن کمیشن آف پاکستان عوام تک معلومات کی رسائی کو آسان بنانے کے لئے اہم اقدامات کر رہا ہے تاکہ عوام کی شمولیت سے الیکشن کے عمل پر لوگوں کا مکمل اعتماد ہو اور عوام کی الیکشنز سے متعلق رائے کو بدلا جاسکے کیونکہ جب تک عوام کو الیکشن کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں معلومات نہ دی جائیں تب تک عوام الیکشنز میں دھاندلی اور تشدد جیسے واقعات سے چھٹکارا نہیں پاسکتے۔
اس اقدام کو ممکن بنانے کیلئے ECP نے انٹرنیشنل فاؤنڈیشن فار الیکٹورل سسٹمز (IFES) کے اشتراک سے سول سوسائٹی تنظیموں اور ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکیشن کمیٹیوں (DVECs) کے ذریعے اعلیٰ تعلیمی اداروں / یونیورسٹیز / کالجز کے طلباء کیساتھ سرگرمیاں منعقد کروانے کیلئے چراغ سے چراغ (C2C) پروگرام کا نفاذ کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت نوجوان اس تربیتی گائیڈ میں شامل مواد / پیغامات کو اپنے کلاس فیلوز اور کمیونٹی تک مختلف تخلیقی سرگرمیوں کے ذریعے پہنچا کر پرامن انتخابات کو ممکن بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

ووٹ کون ڈال سکتا ہے؟

آئین پاکستان کے مطابق ہر وہ شخص (مرد و خواتین، نوجوان، افراد باہم معذوری، خواتین، بزرگ، اقلیتیں اور خواجہ سراء) جو پاکستان کی شہریت رکھتا ہو، قومی شناختی کارڈ کا حامل ہو اور جسکا نام ووٹر لسٹوں پر موجود ہو، ووٹ ڈال سکتا ہے

ووٹ کا اندراج اور منتقلی کیسے کی جاتی ہے؟

ووٹ کے اندراج کے لئے قومی شناختی کارڈ کا ہونا لازمی ہے۔ اگر آپ کی عمر اٹھارہ سال یا اس سے زیادہ ہے تو سب سے پہلے اپنا قومی شناختی کارڈ نادرا سے بنوائیں۔ جب آپ شناختی کارڈ بنوائیں تو نادرا کا عملہ آپ کے دیئے گئے موجودہ یا مستقل پتہ پر آپ کا ووٹ رجسٹر کرنے کے بارے میں آپ کی رائے لے گا۔ جب آپ اپنا قومی شناختی کارڈ حاصل کرلیں تو اپنے موبائل فون نمبر سے اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر 8300 پر SMS کرکے اپنے ووٹ کی تفصیلات چیک کریں۔ اس سے آپ کو پتا چلے گا کہ آپ کا ووٹ کہاں درج ہے۔ اگر آپ اپنے ووٹ کے اندراج میں کوئی تبدیلی کروانا چاہیں یعنی اپنے ووٹ کو عارضی یا مستقل پتہ پر منتقل کروانے کے لئے درخواست بمع قومی شناختی کارڈ کی نقل ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر / رجسٹریشن آفیسر / اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسر کو جمع کروائی جاسکتی ہے۔ یاد رکھیئے قانون کے مطابق ہر شہری اپنے شناختی کارڈ پر درج ایڈریس کے مطابق ہی اپنا ووٹ رجسٹر کروا سکتا / سکتی ہے

انتخابی عمل میں ووٹرز کی فعال شرکت کیسے ممکن ہے؟

انتخابی مراحل: الیکشن پروگرام کا اعلان ہوتے ہی انتخابی سرگرمیوں کا آغاز ہوجاتا ہے۔ جن کے بارے میں معلومات ہونا، اس عمل میں فعال شرکت کے لئے بہت اہم ہے۔ ذیل میں ان سرگرمیوں کی مختصر تفصیل دی جارہی ہے

حلقہ بندیاں

الیکشن کمیشن انتخابات سے پہلے ہر ضلع میں حلقہ بندیاں کرواتا ہے تاکہ دیہات اور محلہ کونسل کی تشکیل میں یکسانیت کو یقینی بنانے کے لیے جہاں تک عملی طور پر ممکن ہوسکے جغرافیائی ملحقہ علاقوں میں آبادی کی تقسیم، انتزامی یونٹوں کی موجودہ حدود، مواصلات کی سہولیات، عوامی سہولیات اور دیگر فطری عوامل کو مد نظر رکھا جائے

اگر کسی ووٹر کو الیکشن کمیشن کی طرف سے کی گئی حلقہ بندیوں پر کوئی اعتراض ہو تو وہ مقرر کردہ وقت میں اپنا اعتراض درج کرواسکتا ہے

امیدواروں کی نامزدگی

ریٹرننگ آفیسر امیدواروں کی طرف سے جمع کرائے گئے کاغذات نامزدگی کی فہرست عام عوام کے لئے شائع کرتا ہے۔ اور نامزد امیدوار کے کاغذات کی جانچ پڑتال اور اس پر عوامی اعتراضات کا جائزہ لے کر قانون کے مطابق فیصلہ کرتا ہے

الیکشن کمیشن کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق کوئی بھی پاکستانی شہری الیکشن میں امیدوار کے لیے اپنے یا اپنی پسند کے کسی امیدوار کے مقررہ مدت کے اندر کاغذات نامزدگی ریٹرننگ آفیسر کو جمع کرواسکتا ہے

کاغذات نامزدگی پر اعتراضات اور جانچ پڑتال

ریٹرننگ آفیسر امیدواروں کے کاغذات نامزدگی جمع کرنے کے بعد علاقے کے لوگوں کیطرف سے موصول شکایت کا جائزہ اور کاغذات کی جانچ پڑتال شکایت کنندہ کی موجودگی میں کرتا ہے

ذمہ دار شہری اپنے حلقے کے کسی بھی نامزد امیدوار پر 62(1) الیکشن ایکٹ کی شق کے تحت اعتراضات مقرر کردہ مدت کے اندر متعلقہ ریٹرننگ آفیسر کو درج کرواسکتا ہے اور جانچ پڑتال کے عمل میں دونوں فریقین (شکایت کنندہ اور امیدوار) اپیلوں کی سماعت میں شرکت بھی کرسکتا ہے

فہرست کی اشاعت اور انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ

ریٹرننگ آفیسر مقرر کردہ مدت کے اندر کاغذات نامزدگی منظور / مسترد کرنے کے حوالے سے اپیلوں کی دائرگی کے لئے تاریخ مقرر کرکے اپیلوں کی سماعت کے بعد فیصلہ کرکے امیدواروں کی فہرست اور انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ کرسکتا ہے

کاغذات نامزدگی کی منظوری اور انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ کے بعد امیدوار اور ووٹرز انتخابی مہم کا آغاز کرسکتے ہیں۔ ووٹرز اپنی پسند کے امیدوار کی انتخابی مہم میں بھرپور انداز سے شرکت کرسکتے ہیں

پولنگ ایجنٹ

الیکشن ایکٹ کی شق 77(1) کے تحت پریزائیڈنگ آفیسر مقابلہ کرنے والا امیدوار یا اس کا انتخابی ایجنٹ کو تحریری طور پر تقرری کی درخواست پر الیکشن کے عمل کو مشاہدہ کاری کی اجازت دے گا۔ یاد رھے کہ پولنگ ایجنٹ، ہر پولنگ سٹیشن پر پولنگ بوتھ کے حساب سے تعینات کیے جاتے ھیں لیکن گنتی کے وقت عموماً ہر امیدوار کا ایک ہی پولنگ ایجنٹ اس عمل میں شامل ہوتا ہے

الیکشن ایکٹ کی شق 77(1) کے تحت مقابلہ کرنے والا امیدوار یا اس کا انتخابی ایجنٹ، پولنگ شروع ہونے سے پہلے یا اس کے دوران، ہر پولنگ سٹیشن کے لیے جتنے بھی پولنگ ایجنٹ مقرر کرنا چاہے مقرر کرسکتا ہے اور وہ پریزائیڈنگ آفیسر کو تحریری طور پر تقرری کی بوقت اطلاع دے گا

انتخابات کا دن

انتخابات کے دن ووٹرز اپنا ووٹ ڈالیں گے۔ ووٹرز اپنے ارد گرد کے محروم طبقات کو ووٹ ڈالنے میں حائل دشواریوں کے حل کرنے میں ان کی مدد کریں۔
کسی بھی قسم کی شکایات کے لئے الیکشن کمیشن پاکستان کی ہیلپ لائین (051-8848888) پر فون کرکے اپنی شکایات درج کروائیں

جسمانی معذوری اور بزرگ ووٹرز کے لئے ہدایات

الیکشن ایکٹ سیکشن 74، باب 5 کے مطابق، اگر ووٹر مکمل طور پر نابینا ہو یا کسی اور وجہ سے جسمانی لحاظ سے اس کی حالت ایسی ہو کہ اسے کسی ساتھی کی مدد کی ضرورت پڑتی ہو، تو پریزائیڈنگ افسر اسے اجازت دے سکتا / سکتی ہے کہ وہ اپنی مرضی کے ساتھی کے ہمراہ آئے جس کی عمر اٹھارہ سال سے کم نہ ہو۔ اور اگر معذوری کی کیفیت ایسی ہو کہ ووٹر خود بیلٹ پیپر پر نشان لگانے کے قابل نہ ہو، تو ووٹر کے ہمراہ موجود شخص بیلٹ پیپر پر ووٹر کے بتائے ہوئے امیدوار پر نشان لگا سکتا ہے، بشرطیکہ جس شخص کو ووٹر کے ہمراہ آنے کی اجازت دی جائے وہ خود امیدوار یا امیدوار کا ایجنٹ نہ ہو

- اگر ساتھی نے بیلٹ پیپر پر نشان لگانا ہو تو پریزائیڈنگ افسر اسے واضح طور پر بتائے گا / گی کہ وہ بیلٹ پیپر پر ووٹر کی مرضی کے امیدوار پر نشان لگائے اور اس پر لازم ہو گا کہ وہ ووٹ کی رازداری برقرار رکھے اور ووٹر کے منتخب کئے ہوئے امیدوار کے بارے میں کسی دوسرے شخص کو نہ بتائے
- پریزائیڈنگ افسر ایسے ووٹرز کی فہرست تیار کرے گا / گی جن کے بیلٹ پیپرز پر ان کے ساتھیوں نے نشان لگائے ہوں
- پوسٹل بیلٹ: پوسٹل بیلٹ کے حصول کے لئے ووٹر ریٹرننگ آفیسر کو بمعہ نام، پتہ، سیریل نمبر اور حلقہ کے ساتھ درخواست کرے گا کہ ذیلی دفعہ (3) سیکشن 29 کے تحت پوسٹل بیلٹ بھیجے (اسے معذور افراد جو کسی بھی وجہ سے ووٹ ڈالنے کیلئے پولنگ سٹیشن نہ جاسکیں وہ افراد ووٹ بذریعہ ڈاک کی سہولت استعمال کرسکتے ہیں)
- مریضوں، حاملہ خواتین، معذور افراد، بزرگ شہریوں اور خواجہ سراء کو پولنگ کے عمل میں ترجیح دی جائے گی
- پولنگ اسٹیشن کے اندر موبائل فون اور کیمرہ لانے کی اجازت نہیں ہے
- ووٹنگ کا عمل صبح 8:00 بجے شروع ہو گا اور شام 5:00 بجے ختم ہو جائے گا
- پولنگ کے مقررہ وقت کے اختتام کے بعد بھی پولنگ اسٹیشن کے حدود میں موجود ووٹرز اپنا ووٹ ڈال سکتے ہیں

گنتی کا عمل

ووٹنگ کے عمل کے اختتام کے بعد ووٹوں کی گنتی کا عمل شروع ہوتا ہے۔ ووٹوں کی گنتی کے لئے پولنگ ایجنٹوں اور مشاہدہ کاروں کو گنتی کا عمل دیکھنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ اور بیلٹ بکسوں کو میز پر الٹایا جاتا ہے، ہر رنگ کے بیلٹ پیپرز نکال کر الگ کر دیے جاتے ہیں تاکہ بعد میں گنا جائے

گنتی میں شامل بیلٹ پیپر

- ایسے بیلٹ پیپر جن پر روشنائی لگنے یا غلط انداز میں تہہ کرنے کے باعث کسی اور امیدوار کے سامنے بھی روشنائی کا داغ لگ گیا ہو یہ ووٹ تب شامل کیا جائے گا جب یہ واضح ہو جائے کہ اصل مہر کس امیدوار کے حق میں لگائی گئی ہے
- اسے بیلٹ پیپر جن پر مہر کا نشان دو امیدواروں کے سامنے بنے خانوں میں لگا ہو یہ ووٹ تب شامل کیا جائے گا جب یہ واضح ہو جائے کہ زیادہ حصہ کس امیدوار کے خانے میں لگا ہوا ہے
- ایسے ووٹ جن پر ایک ہی امیدوار کے سامنے ایک سے زائد مہریں لگی ہوں۔ کو اسی امیدوار کے حق میں گنا جائے گا